اسم معاویہ کی لغوی تحقیق

لفظ مُعاوِیہ بروزن مُفَاعلہ ہے۔ باب مفاعلہ سے حروف اصلی کے اعتبار سے اس کا مادہ، ع۔و۔ی۔ ہے



۱: معاویہ: ایک ستارہ کا نام ہے۔

۲: معاویہ: چاند کی منازل میں سے ایک منزل کا نام ہے۔

۳: معاویہ: ایسا سخت پتھر جو زمین میں دھنسا ہوا ہو۔

۴: معاویہ: عالم شباب میں قوت سے مد مقابل کا پنجہ مروڑ ڈالنا۔

۵: معاویہ: تیس برس کی جوانی کی عمر کو پہنچنا۔

۶: معاویہ: کسی کی مدافعت کرنا۔

۷: معاویہ: حمایت یا جنگ وغیرہ کے لئے لوگوں بلا کر جمع کرنا۔

۸: معاویہ: کسی چیز کو موڑنا یا مروڑنا، خم دینا۔

۹: معاویہ: آواز دیکر پکارنا۔ بھیڑیا کا آواز نکالنا۔ کتے وغیرہ کو بھونکانا۔

۱۰: معاویہ: شیر کی آواز، للکار

لسان العرب ج ۱۵ ص ۱۰۷ سے ۱۱۲ القاموس الوحید (مولانا وحید الزمان قاسمی) ص ۱۱۴۵، منتہی الادب، تاج العروس۔

لغوی تحقیق کے مطابق لفظ معاویہ کے مندرجہ بالا معانی ہی اخذ ہوتے ہیں اب اس کی کچھ تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔ تاکہ ایک لغوی معنی کی اصل سمجھ آجائے۔ اور دوسرا ہمارا مدعا اسم معاویہ کا حقیقی مفہوم بھی عوام الناس کے سامنے آسکے تاکہ وہ شیعت کے غلیظ اور غلط پروپیگنڈہ کا شکار نہ ہوسکیں۔ اور شیعہ کی حضور ﷺ کے پیارے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے نفرت وعداوت کا مزید اندازہ بھی کر سکیں......

پہلے یہ ذہن نشین فرمالیں:

عربی زبان بڑی وسیع زبان ہے اور اس میں ایک چیز کے کئی نام ہیں اور پھر الفاظ وہ ہیں جن کا مصدر بھی ہوتا ہے۔ جس سے لفظ نکلتا ہے اور نکلنے والے لفظ کو مشتق کہتے ہیں۔

اسم گرامیِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا دفاع

غلام حسین نجفی ملعون نے سیاست معاویہ رضی اللہ عنہ نامی کتاب ص ۸ اور خصائل معاویہ رضی اللہ عنہ نامی کتاب ص ۵۳۶ پر معاویہ رضی اللہ عنہ کے معنی (معاذ اللہ) بھونکنے اور کتیا کے لکھے ہیں۔

آیئے سابقہ صفحات میں بیان کردہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی عظمتوں کو ذہن میں رکھ کر آپ ترتیب وار اگلے صفحات کا مطالعہ کریں انشاء اللہ بات سمجھ میں آئے گی اور دودھ کا دودھ اور زہر کا زہر واضح ہو جائے گا۔

ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی لفظ کا معنی عمومی طور پر مشہور کچھ ہوتا ہے اور حقیقتاً کچھ اور ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ کسی لفظ کا ابتدائی معنی تو اچھا ہوتا ہے مگر الفاظ اور صیغہ یا ابواب کی ہیئت بدلنے سے معنی بھی عجیب اور بدل جاتا ہے۔ جیسے "علی" علو سے ہے بمعنی بلندی کے جب کہ علوا مصدر سے اس کے معنی بلندی کے بھی ہیں اور سرکشی، ظلم، اور زیادتی، غرور، کے بھی ہیں۔ کمافی المنجم القرآن، ص ۳۱۶ (سید فضل الرحمن)

اب کوئی بے وقوف یہ کہنا شروع کر دے کہ معاذ اللہ (حضرت) علی رضی اللہ عنہ کے نام کے معنی سرکشی ظلم و غرور کے ہیں اور معاذ اللہ وہ بھی ایسے تھے۔ (استغفر اللہ) تو ہر صاحب عقل و ذی شعور یہ کہے گا کہ یہ یا تو جہالت ہے یا ضلالت ہے۔

اسی طرح لفظ معاویہ رضی اللہ عنہ کے معنی کی بھی تفصیلات ہیں......

نجفی ملعون اور ش۔ہ نے وہ معنی تو مشہور کر دیے جن سے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی اہانت، تحقیر محسوس ہوتی ہو۔ (بھونکنے اور کتیا کے) جو معانی شان و شوکت، قوت و سطوت والے ہیں جو کہ اسم با مسمی کے طور پر بھی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے لئے ثابت ہیں ان کا تذکرہ نہیں کرتے...... اس سے بڑھ کر اور کیا بددیانتی ہو سکتی ہے...... پھر بات انسان کی ہو رہی ہو تو معنی اس کا خیال رکھ کر ہی مراد لیا جائے گا......



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامی حضرت امیر معاویہؓ کا دفاع

"جب لغت کے اعتبار سے معنی مراد ہی نہیں تو شیعہ کو حضرت امیر معاویہؓ کے مبارک نام کا معنی کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی یا کیا ہے۔"؟

اگر وہ کہتے ہیں کہ ضرورت ہے تو کیا صرف حضرت امیر معاویہؓ کا مبارک نام ہی اسکے لیے ملا ہے کہ وہ اس کا معنی کر کے اپنے خبث باطن اور بد فطرت ہونے کا ثبوت دیں سادہ لوح مسلمانوں کے دلوں میں نفرت ڈالنے کی سازش کریں وہ اس کے لیے اپنے ائمہ معصومین سے ابتدا کیوں نہیں کرتے۔[1]؟

مثلاً جیسا کہ امام حضرت محمد باقر رحمۃ اللہ علیہ کے نام کے لغوی معنی بنتے ہیں الباقر گایوں کا ریوڑ، یا، صرف، باقر، کے معنی بنتے ہیں گائے۔ تو کیا شیعہ کل سے پورے ملک کے گلی کو چوں میں پھر کر یہ اعلان کر سکتے ہیں کہ ہمارا امام گائے...... ہمارا امام گائے...... ہمارا امام گائے...... اور اسی طرح الجعفر کا معنی کرتے ہوئے۔ ہمارا امام دودھ دینے والی اونٹنی...... دودھ دینے والی اونٹنی...... نہیں کر سکتے۔ یقیناً نہیں کر سکتے۔ بلکہ ایک پنجابی شاعر نے تو جعفر کے کئی معانی اپنے شعر میں بیان کئے ہیں مثلاً شاعر کہتا ہے

جعفر اتے جعفر چڑھیا، جعفر ثریا چاندا سی
جعفر اس نے ہتھ وچ پھڑیا، جعفر کٹ کٹ کھاندا سی

اس شعر میں جعفر بمعنی خربوزہ، خر، چاقو استعمال ہو (اور ہمیں تو ایسا کرنے کی ضرورت نہیں نہ ہم کرتے ہیں) تو جب وہ اپنے ائمہ کے نام کا معنی نہیں کرتے (اور نہ ہی کرنا چاہیے) تو پھر صرف حضرت امیر معاویہؓ کے مبارک نام کا غلط مفہوم بیان کر کے مسلمانوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی اجازت ہم بھی نہیں دے سکتے۔ یہ تو ائمہ کرام علیہم السلام ہیں اور امیر معاویہؓ تو صرف معاویہ ہی نہیں بلکہ صحابی رسول ہیں۔ کاتب وحی ہیں۔

---

[1] یہ شیعہ کو الزامی جواب ہے ورنہ وہ بارہ بزرگ تو حقیقت میں ہمارے اکابر اور قابل قدر شخصیات ہیں شیعہ ان کو محض ڈھال کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ ورنہ ان بزرگوں حضرت علیؓ سے حضرت حسن عسکری رحمۃ اللہ علیہ تک کسی سے شیعہ کا نہ عقیدہ ملتا ہے نہ عقیدت ہے۔



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامیِ حضرت امیر معاویہ ؓ کا دفاع

کیا خمینی کی منحوس ذریت میں سے کوئی شیعہ جرأت کر سکتا ہے کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے چچا زاد بھائی معاویہ بن ابی الحارث، حضرت علی ؓ کے داماد معاویہ بن مروان، شاگرد معاویہ بن صعصعہ، حضرت حسین ؓ کے بھتیجے معاویہ بن عبداللہ، حضرت محمد باقر کے پوتے معاویہ، حضرت جعفر صادق ؒ کے شاگردوں معاویہ، حضرت جعفر طیار کے پوتے معاویہ، حضرت علی ؓ کے پوتے معاویہ بن عباس اور دیگر ان حضرات میں سے جتنے معاویہ نام ان میں سے کسی کے نام کا معنی لومڑی کا بچہ یا کتیا۔ یا بھونکنے کے کر سکتا ہے!؟ فرمایئے جواب دیجئے؟ اب بولتی بند ہوگئی ہے۔

نہ خنجر اٹھے نہ تلوار ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

جواب اگر نفی میں ہے تو بتلائیں جو نام حضرت امیر معاویہ ؓ کے لئے قبیح بتلایا جاتا ہے وہ ان مذکورہ بالا شخصیات کے لئے حسین کیسے بن سکتا ہے؟۔

پھر کیا شیعہ یہ ثابت کر سکتے ہیں کہ حضور ﷺ یا حضرت علی ؓ حضرت حسین حضرت جعفر طیار ؓ، حضرت جعفر صادق ؒ حضرت محمد باقر ؒ میں سے کسی بزرگ نے اس نام پر اعتراض کیا ہو یا روک ٹوک کی ہو؟ یا نام تبدیل کرنے کے لئے اشارۃ بھی کوئی جملہ کہا ہو۔

مزید یہ کے حضرت علی ؓ اور حضرات حسنین ؓ میں سے کسی نے شدید اختلافات کے دور میں حضرت معاویہ ؓ کے نام کے غلط معنی یا غلط ہونے کی طرف اشارہ تک کیا ہو؟

آج کے ترقی یافتہ دور میں کیا کوئی شیعہ اپنے بیٹے یا بیٹی کا نام کتیا یا کتا رکھنا یا اس جیسے معنی والا نام رکھنا پسند نہیں کر سکتا تو صحابی رسول ﷺ حضرت ابوسفیان ؓ کو اتنا گیا گزرا سمجھ رکھا ہے کہ جو اپنے بیٹے کا نام ایسا رکھے جسکے معنی قبیح ہوں؟۔

---

1. البتہ شیعہ کی تبرائی خباثت کے پیش نظر اس کی توقع کی جا سکتی ہے جیسا کہ ان کے غلیظ لٹریچر سے ثابت ہے۔



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامیِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا دفاع

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل بیت کرام رضی اللہ عنہم کے عزیزوں کے نام معاویہ ہیں

اور یہ حقیقت بھی واضح ہے کہ یہ نام معاویہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے عزیزوں اور دیگر ائمہ کرام کے عزیزوں کے نام اور شاگردوں کے نام بھی معاویہ ہیں۔ لیکن کسی جگہ اعتراض نام پر یا معنی کے متعلق ثابت نہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچازاد بھائی کا نام.........معاویہ رضی اللہ عنہ بن الحارث ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پوتے کا نام.........معاویہ بن عباس بن علی رضی اللہ عنہ ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے داماد کا نام جن کے نکاح میں رملہ نامی بیٹی تھی.........معاویہ بن مروان ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ایک شاگرد کا نام.........معاویہ بن صعصعہ ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت جعفر طیار کے پوتے کا نام.........معاویہ بن جعفر بن عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ ہے۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بھتیجے کا نام.........معاویہ بن عبداللہ ہے۔

حضرت محمد باقر کے پوتے کا نام.........معاویہ بن عبداللہ افلح ہے۔

حضرت جعفر صادق کے دو شاگردوں کا نام.........معاویہ بن سعید الکندی، معاویہ بن مسلمۃ النفری ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا کے بیٹے نوفل کے پڑپوتے کا نام.........معاویہ بن محمد بن عبداللہ بن نوفل ہے۔

ان مذکورہ ناموں میں بھی کبھی کسی نے نقص نکالا ہے یا کبھی ان حضرات میں سے کسی ایک نام معاویہ کو تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے؟ نہیں تو کیا یہ ساری نفرت وعداوت صرف حضرت امیر معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہ کے لیے ہے؟.....

فہد

مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا دفاع

حضور ﷺ کے چچازاد بھائی کا نام معاویہ

حضور اکرم ﷺ کے حقیقی چچا حارث کے بیٹے کا نام معاویہ تھا۔ جو کہ قریشی، ہاشمی اور صحابی رسول ﷺ تھے۔ (تفصیل معاویہ نام کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے تذکرے میں آخر میں ملاحظہ فرمائیں۔)

حضور ﷺ کے دور میں ایک مسجد کا نام معاویہ رضی اللہ عنہ

حضور انور ﷺ کے دور میں ایک مسجد کا نام بنو معاویہ تھا۔ اس مسجد میں حضور ﷺ کی ایک دعا بھی قبول ہوئی تھی۔ بروایت صحیح مسلم کتاب الفتن (اسوہ صحابہ رضی اللہ عنہم از ندوی رحمۃ اللہ علیہ ص ۴۴۳)

ایک صحابیہ عورت کا نام معاویہ رضی اللہ عنہا

قبیلہ بنی خزرج سے تعلق رکھنے والی معاویہ بنت العجلان رضی اللہ عنہا جو کہ مشہور انصاری صحابی حضرت رافع بن مالک رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ ہیں.......... حضرت رافع انصار میں سے سب سے پہلے اسلام قبول کرنے والے صحابی ہیں۔

معاویہ قبیلہ کا نام

مدینہ طیبہ شریف میں معاویہ نامی ایک مستقل قبیلہ حضور ﷺ کے دور سے آباد تھا۔ جس سے تعلق رکھنے والے جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حضرت حارث بن قیس رضی اللہ عنہ اور حضرت جبیر بن عتیک رضی اللہ عنہ ہیں۔ اور قاری امت حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے خود حضور انور ﷺ کو حکم دیا تھا کہ ابی ابن کعب کو قرآن پاک سناؤ تو سورۃ لم یکن آپ ﷺ نے سنائی۔ ان کا تعلق بھی بنی معاویہ قبیلہ سے تھا۔



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسمِ گرامی حضرت امیر معاویہؓ کا دفاع

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے داماد کا نام معاویہ رضی اللہ عنہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے داماد کا نام معاویہ تھا۔ جو کہ مروان کے بیٹے تھے۔ ان کے نکاح میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی رملہ تھیں۔

شیعوں کے امام کے باپ کا نام معاویہ

شیعہ لوگ فقہ میں جن کو اپنا امام مانتے ہیں یا ان کے فقہ کے گویا کہ چار ستون جن کو سمجھا جاتا ہے ان میں سے بھی ایک کے باپ کا نام معاویہ ہے یعنی زرارہ...... ابو البصر...... محمد بن مسلم...... برید بن معاویہ۔

کیسانیہ فرقہ کے امام کے باپ کا نام معاویہ

شیعہ کا کیسانیہ فرقہ جسے اپنا امام مہدی منتظر مانتا ہے اس کے والد کا نام معاویہ ہے یعنی...... عبداللہ بن معاویہ۔ (تحفہ شیعہ غلام دستگیر ص ۱۵۵)

شیعانِ علی رضی اللہ عنہ کی کنیت ابو معاویہ

معاویہ بن عبدالکریم رحمۃ اللہ علیہ اہل بیت کے شیعوں میں سے تھے ابو جعفر محمد بن علی بن حسین بن علی بن ابی طالب کے حمایتی و خوشہ چینوں میں سے تھے۔ ابو معاویہ الشیبانی غالی قسم کے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے شیعہ میں سے تھے یعنی کہ ان کے زبردست حامی اور صحبت یافتہ تھے۔



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسمِ گرامیِ حضرت امیر معاویہؓ کا دفاع



صاحب لسان العرب نے صفحہ ۱۰۹ ج ۱۵ پر مزید لکھتے ہیں کہ

وقال الحصيني في قصيدته التي يذكر فيها المنازل

حصینی نے منازل کے اشعار میں یوں کہا ہے۔

وَانْتَثَرَتْ عَوَاؤُه تَنَاثُرُ الْعِقْدِ اِنْقَطَعْ

یعنی اذا طلعت العواء غرب الخباء۔ جب عواء ستارہ طلوع ہوا تو بادل چھٹک گئے..... فضا اچھی ہوگئی..... میدان خراب ہو گئے..... مشکیزے بھر گئے.....

یہاں بھی العواء سے ستارہ مراد لیا گیا ہے..... اور حقیقتاً بھی معاویہ ایک ایسے ستارے کے کردار کا نام ہے کہ جب وہ اپنی ایمانی آب و تاب سے طلوع ہوا تو پوری دنیا سے کفر کے بادل چھٹ گئے..... چونسٹھ لاکھ پینسٹھ ہزار مربع میل پر اسلام کا پھریرا لہرا گیا، فضا اچھی ہو گئی..... کفر کے ایوان خراب ہو گئے..... یعنی شکست خوردہ ہو کر مایوس ہو کر بیٹھے ماتم کرنے لگے..... اور لوگوں کے دلوں کے مشکیزے ایمان، ایقان، تقویٰ، محبت، امانت و دیانت سے بھر گئے..... اور یہ سب اس ستارے کی محنت کی بدولت ہوا جس کا نام معاویہ رضی اللہ عنہ ہے..... کیا خوب کہا کیفی مرحوم نے۔

خرد کیا کر سکے گی ان ﷺ کی رفعتوں کا اندازہ
فلک بھی رہ گیا جن کے لئے فرشِ زمین ہو کر
انھوں نے اس طرح سے گلشنِ ہستی کو سنوارا ہے
کہ دنیا رہ گئی ہے رشکِ فردوسِ بریں ہو کر
قدم بوسی کی دولت مل گئی تھی چند ذروں کو
ابھی تک وہ چمکتے ہیں ستاروں کی جبیں ہو کر



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

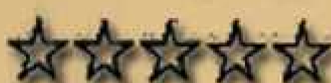
اسم گرامیِ حضرت امیر معاویہؓ کا دفاع

معاویہ کا معنی چاند کی منازل میں سے ایک منزل ہے

وقال ابن سیدہ ...... اور ابن سیدہ نے کہا کہ العواء منزل من منازل القمر......

عواء چاند کی منازل میں سے ایک منزل کو کہتے ہیں......

اس کو مدہ اور مقصورہ بھی پڑھا جاتا ہے..... اور آخر میں الف تانیث کے لئے ہے جیسے بشریٰ ...... حبلیٰ...... عوّیٰ...... یعنی عواء چاند کی منزلوں میں سے ایک منزل کو کہتے ہیں۔ جن منزلوں میں چاند ٹھہرتا ہے تو معاویہ رضی اللہ عنہ گویا کہ اس منزل اور مستقر کو کہتے ہیں جہاں چاند اپنی گردش کا چکر مکمل ہونے کے بعد ٹھہرتا ہے..... تو حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی چاند محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی مختلف منازل (جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہاں ہوتی تھیں) میں سے ایک منزل ہے...... جیسے دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے گھر یا ان کے پاس جا کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم قیام فرماتے ایسے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاں بھی تشریف لے جاتے اور ٹھہرتے (یہ ٹھہرنا چاہے چند لمحوں کے لئے ہی کیوں نہ ہو) ویسے بھی حضرت امیر معاویہ کا گھرانہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سسرال گھرانہ تھا...... العواء چاند کی ایک منزل۔ القاموس الوحید ص ۱۱۴۵





مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامیِ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا دفاع

معاویہ کا معنی (نشان راہ) سخت پتھر

اَلعَوَّۃ۔ نشان راہ...... وہ پتھر جو مسافروں کی راہنمائی کے لئے نصب کیا گیا ہو۔

القاموس الوحید۔ ص ۱۱۴۵

اور صاحب لسان العرب بھی لکھتے ہیں۔ العوۃ علم من حجارۃ ینصب علی غلظ الارض ۔ عوا نام ہے اس پتھر کا جو سخت زمین میں دھنسا ہوا ہو...... اس سے عام زمین میں جکڑے ہوئے پتھر بھی مراد ہو سکتے ہیں اور اہل لغت نے خاص کر اس پتھر کی طرف تخصیص کر دی جو سڑک اور روڈ کے کنارے پر مسافت اور مسافر کی راہنمائی کے لئے نصب کیے جاتے ہیں...... جیسے آجکل سیمنٹ کی تختی لگی ہوئی ہوتی ہے جس پر مختلف شہروں کے نام، مسافت یعنی کلو میٹر یا میل لکھا ہوتا ہے...... اس لحاظ سے العوۃ سے معاویہ کا معنی نشان راہ یا سخت پتھر بنتا ہے...... اور یہ صفت بھی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ میں پائی جاتی تھی...... کہ اشداء علی الکفار ...... کافروں کے لئے پتھر جیسے سخت تھے اور ھدایت و جنت اور اللہ سے ملانے والی شاہراہوں پر کھڑے ہوئے نشان راہ تھے جس کی دعا اللہ کے رسول ﷺ نے بھی فرمائی.

اللھم اجعلہ ھادیا مھدیا و اھد بہ ۔ (ترمذی)

اے اللہ! معاویہ رضی اللہ عنہ کو۔ لوگوں کے لئے ھادی بنا...... ھدایت یافتہ بنا...... اور ان کے ذریعہ دوسروں کو ھدایت عطا فرما۔

اس اسلام کی سڑک اور صراط کا ایک نشان راہ ھادیا...... معاویہ رضی اللہ عنہ کی ذات گرامی ہے اور تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی۔

بن کے ھادی، بن کے رہبر بدلی لاکھوں کی تقدیر ہے
نہ مانا جو پیار سے تو اس کے لئے جزیہ و شمشیر ہے



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامیِ حضرت امیر معاویہؓ کا دفاع

معاویہ کا معنی شباب، پنجہ آزمائی

اہل لغت نے معاویہ کا معنی عالم شباب، قوت اور پنجہ آزمائی کے بھی کئے ہیں یعنی معاویہ کہتے ہیں اس کو جو عالم شباب میں قوت سے مدمقابل کا پنجہ مروڑ ڈالے...... صاحب لسان العرب لکھتے ہیں۔

وعوى الرجل بلغ الثلاثين فقوبت يده ...... یعنی تیس سال کی عمر میں آدمی مضبوط (الاعصاب) ہو جاتا ہے اس کے ہاتھ مضبوط ہوتے ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا...... فعوى بن غيرة اى لواها ليا شديدا یعنی اس نے اپنے ہاتھ کو مضبوط لپیٹ لیا۔ یعنی ایسی قوت اور شباب والا آدمی جو کسی سے پنجہ لڑا دے تو مدمقابل کو پنجہ آزمائی میں شکست دے دے اس کو معاویہ کہتے ہیں......

سیرۃ اعلام النبلاء میں ہے کہ ان معاوية كان طويلا البيض جميلا حضرت معاویہؓ دراز قد، حسین و جمیل تھے...... باوقار وجاہت والے تھے قدامت جسامت بھی مضبوط تھی۔ ایمان و عقیدہ بھی مضبوط تھا غلبہ اسلام کے لئے کی جانے والی جدوجہد کا عزم بھی مضبوط تھا۔ حضرت امیر معاویہؓ نے جسمانی و ایمانی قوت سے دشمنان اسلام عیسائیت، یہودیت سے جو پنجہ آزمائی کی ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ خلفائے راشدین کے مبارک دور کے بعد ۴۴ لاکھ مربع میل سے اسلامی سلطنت کا سلسلہ بڑھا کر چونسٹھ لاکھ پینسٹھ ہزار مربع میل تک پہنچا کر پورے کرہ ارض جو کہ ایک کروڑ بیس لاکھ جغرافیہ کا نصف سے زائد حصہ ہے۔ اسلامی پرچم لہرا کر حضرت امیر معاویہؓ نے مضبوط پنجہ آزمائی کا ثبوت دیتے ہوئے پوری دنیا میں کفر کے پنجہ کو مروڑ کر خاک میں ملا دیا۔ اسی کو معاویہ کہتے ہیں۔



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

ایک لطیفہ بھی ہو جائے

اور اگر اب بھی دشمنان معاویہ رضی اللہ عنہ کو لفظ معاویہ رضی اللہ عنہ کا معنی سمجھ نہ آئے تو تجرباتی طور پر یہ مذکورہ بالا معنی موڑنا یا مروڑنا اس کو اس طرح سمجھاؤ کہ شیعہ سے تو یقیناً اور ان کے پراپیگنڈہ سے متاثر اس بھولے سنی کو بھی بٹھا کر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ان کے سامنے خوب تعریف کریں، فضائل اور مناقب ومحاسن بیان کریں مثلاً مختصراً اتنا بھی آپ کہیں کہ کیا بات ہے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی بڑے اچھے تھے، بڑے ایمان دار، تقوی والے اور بہادر تھے۔ امیر معاویہ رضی اللہ عنہ زندہ باد..... ھادیا مھدیا............ معاویہ رضی اللہ عنہ معاویہ رضی اللہ عنہ

تو دیکھو دشمن کے پیٹ میں اسی وقت مروڑ اٹھنا شروع ہو گا۔ اور گردن موڑ کر بھاگنے کی، جان چھڑانے کی کوشش کرے گا یا ہذیان بکنا شروع کر دے گا۔ اس کو برداشت نہ ہو گا یا چہرے پر شکن (مروڑ) پڑنا شروع ہوں گے۔ سمجھ لینا واقعی معاویہ رضی اللہ عنہ کا وہ معنی نہیں جو شیعہ نے کیا ہے بلکہ اس کا معنی موڑنا، مڑورنا ہے۔ جس کا صاف اثر ظاہر ہو رہا ہے۔



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

اسم گرامی حضرت امیر معاویہؓ کا دفاع

آیئے پھر آپ بھی عہد کریں کہ۔ نام معاویہ رکھیں گے

ان دلائل کے بعد اب کم از کم اہلسنت اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت رکھنے والوں کو دشمن شیعہ کے غلیظ پراپیگنڈے کا ڈھونگ سمجھ آگیا ہوگا ..... لھذا آج سے عہد کریں کہ انشاء اللہ آئندہ صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے متعلق اپنے عقائد و نظریات، دل و دماغ میں کسی قسم کی کوئی بدگمانی اور نفرت کا شائبہ تک نہ لائینگے ...... بلکہ عملی طور محبت کا ثبوت دیتے ہوئے خود اپنا نام معاویہ رکھیں گے یا اپنے بچوں کا نام معاویہ رکھ کر اپنی کنیت اس کی طرف منسوب کر کے رکھیں گے یعنی ابو معاویہ........ یا اپنے نام کے ساتھ تخلص یا لقب کے طور پر معاویہ ملا لیں مثلاً نام عبداللہ ہے تو آئندہ عبداللہ معاویہ..... عبدالرحمٰن ہے تو آئندہ عبدالرحمٰن معاویہ..... محمد طیب ہے تو آئندہ محمد طیب معاویہ، محمد علی معاویہ، محمد عمر معاویہ ہونا چاہیے...... ہر طرف معاویہ کے نام کی ایک دھوم مچا دیں تاکہ دشمن کو پتہ لگے کہ مسلمان اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور ان کی نسبت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ سے کتنی محبت کرتے ہیں......

؎ مجھ کو تو اپنی جان سے بھی پیارا ہے نام ان کا
شب اگر ہے حیات، ستارا ہے نام ان کا



مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

معاویہ نام رکھنے پر دس لاکھ انعام

لغت کی کتاب تاج العروس شرح القاموس فصل العین میں ہے کہ عبداللہ بن جعفر طیار ؓ جو حضرت علی ؓ کے بھتیجے تھے ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوا تو انہوں نے اس کا نام معاویہ رکھا۔ جب سیدنا معاویہ ؓ کو معلوم ہوا تو آپ ؓ نے دس لاکھ درہم بطور انعام عبداللہ کو دیئے۔

مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی





خمینی کے نام کا معنی

اگر ناموں کا معنی کرنے کا شیعہ کو زیادہ ہی شوق ہے تو پھر حضرت امیر معاویہؓ کا مقدس نام ہی کیوں؟ شیعہ اپنے مذہب کا نام رافضی اور اپنے رہبر کا نام خمینی کا معنی کیوں نہیں کرتے۔ ان مردود ناموں کو بحث وتنقید کا تختہ مشق بنائیں۔ چلو ہم اس پر چھوٹا سا انجکشن لگاتے ہیں۔ جیسے بانی سپاہ صحابہ مجدد وقت امام اہلسنت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے شیعیت کو جو انجکشن لگایا ہے کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان پر اعتراض کرتے اور تبرا کرتے تو اہلسنت اکابر علماء کرام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دفاع میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دفاع کرتے ہوئے ان کا ایمان ثابت کرنے پر دلائل دیتے اور زیادہ سے زیادہ شیعہ کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا منکر کہہ کر کافر کہتے۔ یعنی صدیقؓ کا منکر کافر ہے، عمرؓ کا منکر کافر ہے، عثمانؓ علیؓ، معاویہؓ کا منکر کافر ہے۔ حضرت جھنگوی شہیدؒ نے انجکشن لگاتے ہوئے کہا سیدھا کہو کہ شیعہ کافر ہے اور کافر کافر شیعہ کافر کے نعرہ سے جب ملک کی فضا گونجنے لگی تو شیعہ شپٹا گیا...... اور جو ہمیشہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ایمان پر تنقید کرتے اور معاذ اللہ کافر کہتے تھے...... ان کو اپنی فکر پڑ گئی اور شیعہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو چھوڑ کر اپنا ایمان ثابت کرنے کے چکر میں پڑ گیا اسکے لیے کبھی وہ عظمت اسلام کانفرنس منعقد کرتے، کبھی اتحاد بین المسلمین کانفرنس کرنے لگے...... اور کبھی محفل حسن قرأت میں حصہ لیتے ہیں۔ کبھی ملی یکجہتی میں اور کبھی مجلس عمل میں اپنے اسلام کو ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں...... اسی طرح خمینی اور ان کے مذہب اور چند دوسرے افراد کے ناموں کا مختصر معنی کرتے ہیں تو انشاء اللہ ان کو حضرت امیر معاویہؓ کے مقدس نام کے معنی کے بجائے خمینی کا فکر پڑ جائے گا اور امید ہے کہ کچھ معاملہ کنٹرول ہوگا اگر نہیں تو انشاء اللہ ہم تیز انجکشن بھی لگانا جانتے ہیں جیسے حضرت مولانا حق نواز شہیدؒ کے بعد جعلی بارہویں امام کے آپریشن والا انجکشن جرنیل سپاہ صحابہ حضرت مولانا محمد اعظم طارق شہیدؒ نے لگایا تھا......

خمینی کا معنی

خمینی، خمن سے ہے۔ خَمَنَ...... تخمینے لگانے والا...... اَلْخَمَنُ...... بدبو، تعفن۔
(المنجد ص ۳۵۲)

خَمَنَ الشَیٔ خَمنَۃً فَالشَیٔ مُخَمَّن

اَلْخَمَنُ ...... بدبو، تعفن۔

اَلْخَمَانُ...... گھٹیا درجہ کا آدمی...... اندازہ، تخمینے لگانے والا۔ القاموس الوحید۔ ص ۲۷۷۔ مولانا وحید الزمان قاسمی۔

اب غور فرمائیں جناب کہ مذکورہ بالا لغات میں بھی اور دیگر لغات کی کتب میں بھی خمینی خمن سے ہی لکھا ہے اور اس کا معنی بدبو اور تعفن ہے گھٹیا درجہ آدمی، جو کہ تخمینے اندازے لگاتا ہے۔

بندر خمینی

شاید اس عنوان پر غصہ اور زیادہ آجائے...... نا بابا...... نا...... ذرا حوصلہ یہ خمینی کو گالی نہیں دے رہا نہ اس کو بندر کہہ رہا ہوں بلکہ یہ ایک عنوان ہے "بندر خمینی" اور یہ عنوان بھی میرا لکھا ہوا یا لگایا ہوا نہیں بلکہ یہ ایران میں ایک بندرگاہ کا نام ہے۔ جس کا تذکرہ اسلامی انسائکلو پیڈیا ص ۱۲۵، نامی ایک کتاب میں اس طرح ہے...... وہاں بھی اسی طرح لکھا ہوگا با اعتبار فارسی زبان کے...... لیکن شیعہ کو چاہیے کہ اس پر نظر ثانی کرلیں اور لفظ تبدیل کرلیں...... یا کم از کم بندرگاہ...... پورا لفظ لکھیں ورنہ ہم پاکستانی مسلمان تو اسکو ایسے ہی پڑھیں گے جیسے بندر خمینی لکھا ہے اور ایسا ہی سمجھیں گے۔ جیسے بندر خمینی کے عقیدے اور کرتوت تھے......

ہوئے تم جو مر کے رسوا ہوئے کیوں نہ غرق دریا
نہ کہیں جنازہ اٹھتا نہ کہیں مزار ہوتا

مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

شیعہ کا معنی

شیعہ مذہب کا نام ہے اور اس نام کا معنی ہے گروہ، فرقہ، جماعت، ٹولہ۔
الشیعیُّ شیعہ کا واحد ہے، سنی کا مقابل...... الشیوعیۃ کیمونزم ایک فکری مذہب۔ الشیعۃ گروہ فرقہ۔ (ص ۹۰۴ القاموس الوحید)

اس معنی کو شیعہ اپنی تفسیر میں بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں

والشیعاہ الفِرَقُ و کُلُّ فِرْقَۃٍ شیعہ علی عددہ سمّوا بذالک لَاَنَّ بَعضهم یشیّع علی مذهبه (تفسیر مجمع البیان جلد ۴ ص ۳۰۴)

یعنی شیعہ فرقوں کو کہتے ہیں اور ہر شیعہ مستقل ایک فرقہ ہے اور ہر فرقہ کا نام شیعہ اس لئے رکھا گیا ہے کیونکہ بعض لوگ بعض کے مسئلہ میں تابعداری کرتے ہیں۔ اب غور فرمائیں حکومت اور عوام سپاہ صحابہ اور اہل سنت کو فرقہ واریت پھیلانے کا طعنہ دیتی ہے۔ جب کہ جس مذہب کا نام ہی فرقہ، گروہ بندی ہے...... اسی کے کردار کی وجہ سے فرقہ واریت کی بنیاد پڑتی ہے...... اس کو طعنہ اور الزام دینا چاہیے؟ بہرحال قرآن پاک میں بھی چند جگہ لفظ شیعہ آیا ہے...... مگر آپ غور فرمائیں گے تو شیعہ کا لفظ اکثر جگہ پر قرآن پاک میں بدکاروں، مشرکوں، کافروں اور جہنمیوں کے لئے استعمال ہوا ہے......

(۱) اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَ کَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ (الانعام ۱۵۹)

بے شک جنہوں نے دین کے ٹکڑے کئے وہ شیعہ تھے۔ اے محبوب! آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔

مفہوم ترجمہ سے صاف ظاہر ہے کہ دین میں تفرقہ ڈالنے والے کو شیعہ کہا گیا۔ اور حضور ﷺ کی ذات گرامی کو شیعہ سے لاتعلق رہنے کا حکم دیا گیا......

خود شیعہ قرآن پاک میں مذکورہ آیت میں لفظ شیعہ کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔
اِنَّھُمُ الْکُفَّارُ وَالْمُشْرِکِیْنَ۔ کہ یہاں لفظ شیعہ سے کافر اور مشرک مراد ہیں۔
اِنَّھُمُ الْیَھُوْدُ وَالنَّصَارٰی۔ کہ شیعہ سے یہود اور نصاریٰ مراد ہیں۔ (تفسیر مجمع البیان ج ۲ ص ۳۸۹، اور منہج الصادقین ج ۳ ص ۴۷۵)

اصل ترجمہ بھی آپ نے پڑھ لیا اور شیعہ تفسیر کے مطابق لفظ شیعہ کافر،

مشرک، یہود و نصاریٰ کے معنی میں استعمال ہوا ہے۔ یہ بھی پڑھ لیا۔

مزید غور فرمائیں

(۲) اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِی الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا ۔ (قصص ۴)

بے شک فرعون نے زمین پر غلبہ حاصل کر لیا اور وہاں کے لوگوں کو شیعہ بنا دیا۔

مفہوم صاف ظاہر ہے کہ فرعون نے اپنی کوشش سے کسی کو مسلمان تو نہیں بنایا کہ وہ خود مسلمان نہ تھا یہ کام تو حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ کے پیغمبر کا تھا اور جن کو فرعون نے تربیت دی وہ کون بنے۔ قرآن نے ان کافروں کو شیعہ کا نام دے کر موسوم کیا......

(۳) قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤى اَنْ يَّبْعَثَ سے اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا تک (الانعام ۶۵)

اے محبوب ﷺ فرما دیجئے (ان کافروں) سے کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ وہ تمہارے اوپر سے یا نیچے سے عذاب نازل کرے۔ یا تم (کافروں کو) شیعہ بنا دے۔ یہاں بھی کافروں کو شیعہ نام سے موسوم کیا۔

(۴) وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِیْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ○ الخ (پارہ ۱۴ آیت ۱۰)

اور اے محبوب ﷺ ہم نے آپ ﷺ سے پہلے زمانے کے شیعوں کے پاس بھی رسول بھیجے جو رسول بھی ان کے پاس گیا وہ ٹھٹھہ (مزاح) کرتے تھے۔

(۵) ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ○ (پارہ ۱۶ آیت ۶۹)

پھر ہم شیعہ کو جو کہ رحمٰن کا سرکش اور نافرمان تھا جہنم میں الگ کر کے ڈالیں گے۔

ان مذکورہ تمام آیات اور چند دیگر آیات میں بھی لفظ شیعہ کافروں مشرکوں، یہود و نصاریٰ اور سرکش اور رسولوں سے مزاح کرنے والوں اور جہنمیوں کے لئے استعمال ہوا ہے۔

اب ذرا لفظ معاویہ رضی اللہ عنہ کا معنی غلط کرنے والوں سے کہیں تاکہ اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں کہ تمہارے تو مذہب کا نام بھی وہ ہے جس کو قرآن پاک نے ایک دو بار نہیں بلکہ اکثر کافروں، مشرکوں، بدکاروں، جہنمیوں، یہودیوں کے لئے استعمال کیا ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ جس کے مذہب کا نام کافروں کے لئے استعمال ہوا خود ان کے اپنے اندر کتنا کفر ہوگا۔ خود اپنے اندر کتنا شرک ہوگا خود اپنے اندر کتنا یہودیت و نصرانیت کا اثر ہوگا خود اپنے اندر کتنی بدکرداری ہوگی؟ ذرا جھانک کر دیکھیں......

اس لیے حضرت رسول خاتم النبیین ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا۔ هُمْ شِيْعَتُكَ فَسَلِمْ وُلْدَكَ اَنْ يَقْتُلُوْهُمْ کہ اے علی رضی اللہ عنہ اپنے شیعوں سے اپنی اولاد کو بچا یہ تیری اولاد کو قتل کر دینگے...... یہ فرمان بھی شیعہ کی کتاب روضہ ج ۸ ص ۲۶۰ پر ہے اور اس کتاب الروضہ ص ۲۲۸۰ پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان بھی شیعہ نے خود لکھا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر میں اپنے شیعوں کو الگ کردوں تو یہ منافق ہیں......اور اگر ان کا امتحان لوں تو سب کو مرتد پاؤں ...... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان بھی ہے کہ میں نے تمہیں نصیحت کی لیکن نافرمان گدھوں کی طرح بھاگنے لگے۔ (احتجاج طبرسی ص ۲۵۴ ج ۱)۔

رفض کا معنی

شیعہ مذہب کو رفض کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے......اس اعتبار سے لفظ رِفض کا معنی بھی دیکھ لیں......

رَفَضَ...... معنی پھینکنا...... چھوڑنا...... (المنجد)

وَاَرْفَضَ الْاِبِلَ ...... اونٹوں کو چراگاہ میں متفرق چھوڑنا...... الرَّافِضَہ ...... لڑائی میں اپنے پیشوا کو راہنما کو چھوڑ دینے والا (دھوکہ) دینے والا گروہ۔

لا خیر فی الرّوافض ...... (یہ ساری عبارت ترجمہ مفہوم سپاہ صحابہ کا نہیں لغات کی کتب میں پہلے سے لکھا ہوا موجود ہے)

روافض امام اشعری رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سب سے پہلے وہ لوگ کہلائے جنہوں نے خلیفۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خلافت کو تسلیم نہیں کیا تھا۔

طبری نے لکھا ہے کہ کوفہ کے زیدیوں کو یہ لقب ملا جنہوں نے زید بن علی کو اس لئے چھوڑ دیا تھا کہ انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ،حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مخالفت نہیں کی تھی۔

بعض کے نزدیک ابن سباء کے ساتھی سب سے پہلے رافضی کہلائے (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ص ۹۷۱ جلد دوم)

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ رافضی شیعہ ہی کو کہتے ہیں جس کا معنی چھوڑنا ہے......اور حقیقت میں انہوں نے اللہ تعالیٰ کے قرآن کو چھوڑا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کو چھوڑا، کلمہ اسلام کو چھوڑا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو چھوڑا، ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے احترام کو چھوڑا، اور پھر کربلا میں بارہ ہزار خطوط لکھ کر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو خود بلوا کر دھوکہ دے کر تنہا چھوڑا......(اور پھر ظلماً شہید کر دیا)۔ نبوت کے بعد خلافت کو چھوڑا۔

روافض...... معنی چھوڑنا۔	شیعہ معنی تفرقہ
یہ مندرجہ ذیل چیزیں اسلام ہے۔ اس کو چھوڑا	مندرجہ ذیل چیزوں کا اسلام سے فرق ہے
یہ رفض ہوا	یہ شیعہ بنا
اس نے اسلام کو چھوڑا تو رافض بنا	اس کفر کو اپنایا تو شیعہ بنا
اللہ تعالیٰ اور اس کی واحدانیت کے عقیدہ کو چھوڑا۔	(حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مشکل کشا ماننا)
حضور ﷺ کی ختم نبوت کو چھوڑا۔	(بارہ اماموں کو بعد نبوت مقام نبوت پر ماننا)
قرآن لاریب کو چھوڑا۔	(مصحف فاطمہ کے عقیدہ کو اپنایا)
کلمہ طیبہ (دو جزو والا) کو چھوڑا۔	(پانچ جزو والا کلمہ بنایا اور اپنایا)
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو معیار ایمان ہیں ان کو چھوڑا۔	(صرف اہلبیت کی محبت کا جھوٹا دعویٰ کیا)
ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے احترام کو چھوڑا۔	(ان پر الزام تبرّا کو اپنایا)
تین بنات رسول ﷺ کو چھوڑا۔	(ایک بیٹی کے تصور کو اپنایا)
نبوت ﷺ کے بعد نظریہ خلافت کو چھوڑا۔	(نظریہ امامت کو اپنایا)
بارہ ہزار خطوط لکھ کر حضرت حسین کو کربلا میں بلا کر چھوڑا۔	(دھوکہ دے کر شہید ظلماً کیا)
زکوۃ و عشر جو فرض ہے اس کو چھوڑا۔	(خمس کے نظریہ کو اپنایا)
صداقت، سچائی کو چھوڑا۔	(تقیہ کے نام سے جھوٹ اپنایا)
جہاد جیسے فریضہ کو چھوڑا۔	(فساد کو اپنایا)
عدل وانصاف کو چھوڑا۔	(ظلم و زیادتی کو اپنایا)
شرم وحیاء کو چھوڑا۔	(بے حیائی کو اپنایا)
نکاح جیسے پاکیزہ حکم کو چھوڑا۔	(متعہ کے نام سے زنا کو اپنایا)
اخلاق حمیدہ کو چھوڑا۔	(عادات رذیلہ کو اپنایا)
صبر کو چھوڑا۔	(ماتم کو اپنایا)
قرآن کی تلاوت کو چھوڑا۔	(دھڑے، مرثیے کو اپنایا)
پانچ نمازوں کو چھوڑا۔	(اپنی مرضی کی تین نمازوں کو اپنایا)
طواف بیت اللہ کو چھوڑا	(خمینی کی قبر کے طواف کو اپنایا)

مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

ہر گھر میں ایک معاویہ ضرور ہو

زیادہ نہیں تو کم از کم ہر گھر میں ایک معاویہ ضرور ہو۔ یہ طے کر لیں کہ گھر میں ایک شخص یا ایک بچے کا نام معاویہ ہو خصوصاً سپاہ صحابہ سے تعلق رکھنے والے حضرات اپنے اوپر فرض سمجھ لیں کہ ہم اپنے گھر میں ایک نام ضرور معاویہ رکھیں گے ...... میں نے تقاریر میں جلسوں اور بڑی بڑی کانفرنسوں میں اس بات کا عہد لیا ہے اس دعا کے ساتھ بھی کہ جس کی شادی نہیں ہوئی۔ میں اللہ رب العزت سے دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان نوجوان بچوں اور بچیوں کی جلد اور من پسند شادی کروادیں اور یہ منت مانگیں کہ یا اللہ ہم انشاء اللہ پہلے بچے کا نام محمد معاویہ رکھیں گے۔ بحمد اللہ بندہ ناچیز کے بڑے بیٹے کا نام حسنین معاویہ ہے۔ جس کی نسبت سے ابو معاویہ کنیت ہے۔ اور تعجب کی بات یہ ہے کہ چھوٹے بیٹے کا نام محمد انس سفیان ہے اس کی عمر تین سال ہے اس نے از خود ایک دن یہ کہنا شروع کر دیا کہ مجھے (انس) معاویہ بولا کرو۔

نام بھاری ہے

بعض مسلمان تمام تر دلائل اور سمجھانے کے باوجود توہم پرستی کا شکار ہوتے ہیں اور یہ کہہ دیتے ہیں کہ جی جناب بات تو ٹھیک ہے مگر یہ نام بڑا بھاری ہے لہٰذا نہیں رکھنا چاہئے بچہ بیمار رہتا ہے۔ یہ بالکل غلط ہے صحیح العقیدہ مسلمان کو اس قسم کے خیالات نہیں رکھنے چاہئیں۔ یہ شرعی احکام کے بالکل خلاف ہے ...... ہم آپ کو سینکڑوں ایسے بچے دکھا دینگے۔ کہ جنکا نام معاویہ ہے اور وہ ماشاء اللہ تندرست ذہین فطین نیک ہیں اور سینکڑوں بچے ایسے بھی دکھا سکتے ہیں کہ جنکا نام معاویہ نہیں مگر وہ کمزور، مفلوج اور مفلوک الحال ہیں ...... تو یہ نام کی وجہ سے نہیں بلکہ یہ بیماری قدرت کی طرف سے ہے ...... زیادہ سے زیادہ نام رکھتے وقت آپ ایسا کریں کہ معاویہ کے ساتھ محمد اسم مبارک بھی ملا لیں اس نسبت سے بھی کہ آپ ﷺ کا حکم بھی پورا ہو جائے اور برکت بھی حاصل ہو۔ مثلاً محمد معاویہ نام رکھ لیں تو انشاء اللہ سونے پر سہاگہ ہوگا۔



احساس زیاں مر نہ جائے تو کافی ہے
ذی عقل کے لئے اک اشارہ بھی

مناظر اسلام حضرت علامہ مولانا رب نواز حنفی صاحب مدظلہ العالی

مسلمانو! خبردار

مسلمانوں کو خبردار رہنا چاہیے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہمارے ایمان کا معیار ہیں یہ کبھی خیال نہ کرنا کہ صحابہ رضی اللہ عنہم کو شیعہ برا کہے تو قابل تنقید اور عنداللہ قابل گرفت ہے اور تم اپنے ہو کر تاریخ کے حوالے سے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ یا دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو جو چاہو کہتے رہو کوئی بات نہیں؟......

شیعہ ہو یا مسلمان جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر تنقید کریں گے وہ اللہ و رسول ﷺ کے غضب و قہر کی گرفت میں آئیں گے۔ جیسا کہ ابھی آپ نے پڑھا۔ اس لئے احتیاط کرنا چاہیے۔

